اس لیئے ہم مدارس کے مہتمم صاحبان سے گزارش کریں گے کہ وہ اپنی منصوبہ بندی میں ان باتوں پر بھی غور فرمائیں نہ صرف غور فرمائیں بلکہ ذکر کردہ خامیوں کو دور کرنے کی کوشش فرما کر دینِ اسلام اور مسلکِ حق کی ترویج و تعریج کے لیئے سامان مہیا کریں۔

✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡✡

تیسری اور اہم بات اِک خوشخبری کی صورت میں ہے۔ جو اس دورِ گمراہی و ظلمت اور عہد قحط الرجال میں ہماری جماعت کے لیئے اک شرف و فضل ہے۔ اور جس پر ہم جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔ ہماری مراد مرکز اہلحدیث ۵۳ لارنس روڈ میں قائد اہلحدیث حضرت علامہ احسان الٰہی ظہیر کے درسِ قرآنِ پاک سے ہے۔ حضرت علامہ صاحب جدید ذہن اور تعلیم کے حامل افراد کے لیئے قرآن و حدیث کے علوم پر اِک دسترس رکھنے کی وجہ سے پُرکشش ہیں۔ اور جماعت اہلحدیث کے لیئے جدید تعلیم یافتہ افراد کو قائل و مائل کرنے کے واسطے سے اِک سرمایہ افتخار۔

حضرت علامہ صاحب کو قرآنی علوم و معارف اور رموز و اسرار پر جو عبور اور احادیث مبارکہ کی تفہیم و تبیان پر جو دسترس حاصل ہے۔ وہ اہلِ علم سے مخفی نہیں۔ اللہ پاک نے انہیں فصاحت و بلاغت، زورِ کلام و بیان اور ادب و انشاء کا جو اعلیٰ ملکہ عطا فرمایا ہے۔ اور جس خوبصورت قرینے اور سلیقے سے آپ گفتگو فرماتے ہیں دورِ حاضر میں اپنی مثال آپ ہے۔

حضرت علامہ صاحب مستقل طور پر ایک حلقہ درس بنانے کے متمنی تھے۔ اور یہ تمنا جماعت اہلحدیث کی پُرزور اور تاکیدی فرمائش اور اصرار کے باعث تھی۔ کہ ایک ایسا حلقہ درس ہو۔ جس میں علماء، فضلاء، ادباء، وکلاء، طلباء، دانشور اور جدید تہذیب و علوم سے مغلوب لوگوں کو قرآن پاک اور حدیث مبارک کی عظمت و رفعت، ان کے علوم و معارف سے روشناس کرایا جائے اور ان افراد کے سوالات و اعتراضات کا جواب دیا جائے۔ نیز عصرِ حاضر کے جدید مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں حل کر کے جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے لیئے تعلیماتِ اسلام کو سمجھنے سمجھانے کی نئی طرح ڈالی جائے۔

الحمد للہ! ۲۶ اپریل سے یہ عظیم سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اور چند ہی درسوں کے باوجود سامعین کی تعداد قابلِ رشک حد تک پہنچ چکی ہے۔ ہم اس مبارک موقع پر حضرت علامہ صاحب اور خصوصاً اہلِ جماعت کو مبارکباد دیتے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ کو مسلکِ حق و دینِ مبین کے فروغ اور تقویت کا باعث بنائے۔ اور نظریۂ کاملہ و صالحہ کو عام فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(رانا شفیق پسروری)